

نوعیت کی نہیں ہے بلکہ وہ اپنی کتب میں احادیث مقتولہ تک کو داخل کر دیتا ہے اور ان کی حقیقت کو نہیں پہچانتا۔ مزید اس سے مناکیر بھی مروی ہیں تو ایسی حالت میں اسے راوی کے متعلق علامہ سیوطیؒ اور علامہ ابن عراقؒ اسکا کافی وغیرہ کا یہ کہنا کس طرح درست ہو سکتا ہے کہ:

”اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔“

یا اسی طرح علامہ ہیثمیؒ، علامہ سیوطیؒ اور علامہ ابن عراقؒ وغیرہ کا یہ فرمانا کہ:

”یہ حدیث حسن کی شرط پر مبر ہے؟“

(جباری ص ۷)

ابھی تک اس کی حسرت ہے

عبدالرحمن عاجز مالیر کوٹلوی

اگر صبر و قناعت ہے	تو راحت ہی راحت ہے
تکبر کا مال اکثر	لڑائی ہے عداوت ہے
ہزاروں رنج جلوت کا	مداوا کج غلوت ہے
خدا کے سامنے جھک جا	اسی میں تیری رفعت ہے
یہ تیرے دل کی بے چینی	گناہوں کی حقوت ہے
ہمیشہ خندہ رو رہتا	شرافت کی علامت ہے
مال عشرت دنیا	سر محشر فضیحت ہے
دلوں کو فتح کر لینا	محبت کی کرامت ہے
فیہم غلہ سے افضل	الہی تیری قوت ہے
دینے میں جو دیکھا ہے	ابھی تک اس کی حسرت ہے

اجل ہے گھات میں تیرے

تو عاجز محو غفلت ہے